یا اللہ مدد

سبیلنا سبیلنا، الجہاد الجہاد

طریقنا طریقنا، القتال القتال

فضائل و مناقب

کاتبِ وحی، صحابیِ رسول ﷺ، خلیفۃ المسلمین، جرنیلِ اسلام، فاتحِ عرب و عجم، امام تدبیر و سیاست، محسنِ اسلام

حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

معاویہؓ بن ابی سفیانؓ صحابہ کرامؓ کی نظر میں

- سیدنا عمر فاروق بن خطابؓ فرماتے ہیں: جب اُمت میں تفرقہ اور فتنہ برپا ہو، تو تم لوگ معاویہؓ کی اتباع کرنا اور انکے پاس شام چلے جانا۔
- حضرت علیؓ فرماتے ہیں: اے لوگو! تم معاویہؓ کی گورنری اور امارت کو ناپسند مت کرو، کیونکہ اگر تم نے انہیں (معاویہؓ) گم کر دیا تو دیکھو گے کہ سر اپنے شانوں سے اس طرح کٹ کٹ کر گریں گے، جس طرح حنظل کا پھل اپنے درخت سے ٹوٹ کر گرتا ہے۔ (البدایہ والنہایہ حافظ ابن کثیر ص ۱۳۰)
- حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں: میں نے حضرت معاویہؓ سے بڑھ کر کسی کو سردار نہیں پایا۔
- حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا: میں نے معاویہؓ سے بہتر حکومت کے لیے موزوں کسی کو نہیں پایا۔ (تاریخ طبری ص ۲۱۵)
- حضرت عمیر بن سعد فرماتے ہیں: اے لوگو معاویہؓ کا ذکر بھلائی کے ساتھ کرو، رسول اللہ ﷺ نے ان کو ہادی اور مہدی کے لقب سے نوازا۔ (ترمذی، فضائل معاویہ)

معاویہؓ بن ابی سفیانؓ احادیث طیبہ کی روشنی میں

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! معاویہؓ کو ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنا دیجیے اور اس کے ذریعہ سے لوگوں کو ہدایت دیجیے۔ (جامع ترمذی ۲/۲۴۷)
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! معاویہؓ کو حساب کتاب سکھا اور اس کو عذاب جہنم سے بچا۔ (کنز العمال)
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معاویہؓ میرا رازداں ہے، جو اس سے محبت کرے گا وہ نجات پائے گا، جو بغض رکھے گا ہلاک ہوگا۔ (تطہیر الجنان ص ۱۹ بحوالہ محب طبری)
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن معاویہؓ کو اُٹھائیں گے، تو اُن پر نورِ ایمان کی چادر ہوگی۔ (تاریخ الاسلام حافظ ذہبی)
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں معاویہؓ سب سے زیادہ بردبار ہیں۔

جرنیل اسلام معاویہ بن ابی سفیانؓ کے تابناک جہادی کارنامے ایک نظر میں

- جنگ یمامہ میں مسیلمہ کذاب کے خلاف جہاد کیا۔
- ۱۹ھ میں آپؓ نے روم کا مشہور شہر قیساریہ فتح کیا۔
- حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں آپؓ چار سال شام کے گورنر رہے اور روم کی سرحدوں پر جہاد کرتے ہوئے بہت سارے شہر فتح کیے۔
- ۲۵ھ میں روم سے جاری جہاد میں عموریہ جا پہنچے اور راستے میں فوجی مراکز قائم کیے۔
- ۲۵ھ میں قبرص پر لشکر کشی کی اور مسلمانوں کی تاریخ میں پہلی مرتبہ حضرت عثمانؓ نے بحری بیڑہ تیار کروایا اور پہلی بار بحری جنگ کا واقعہ پیش آیا۔
- ۲۸ھ میں قبرص کا عظیم الشان جزیرہ آپؓ کے ہاتھوں فتح ہوگیا اور وہاں کے کافروں پر آپؓ نے جزیہ عائد کیا۔
- ۳۲ھ میں آپؓ نے قسطنطنیہ کے قریبی علاقوں میں جہاد جاری رکھا۔
- ۳۵ھ میں آپؓ کی قیادت میں غزوہ ذی خشب پیش آیا۔
- ۴۲ھ میں غزوہ بحستان پیش آیا اور آپؓ ہی کے دورِ خلافت میں سندھ کا کچھ حصہ بھی مسلمانوں کے زیر آیا۔
- ۴۳ھ میں ملک سوڈان فتح ہوا اور بحستان کا مزید علاقہ مسلمانوں کے قبضے میں آیا۔
- ۴۴ھ میں کابل فتح ہوا اور مسلمان ہندوستان میں قدابیل کے مقام تک پہنچ گئے۔
- ۴۵ھ میں افریقہ پر لشکر کشی کی گئی اور ایک بڑا حصہ مسلمانوں کے زیر نگیں آیا۔
- ۴۶ھ میں صقلیہ (سسلی) پر پہلی بار حملہ کیا گیا اور کثیر تعداد میں مالِ غنیمت مسلمانوں کے قبضے میں آیا۔
- ۴۷ھ میں افریقہ کے مزید علاقوں میں جہاد جاری رکھا۔
- ۴۹ھ میں آپؓ نے قسطنطنیہ کی طرف زبردست اسلامی لشکر روانہ فرمایا، جو مسلمانوں کا قسطنطنیہ پر پہلا حملہ تھا۔
- ۵۰ھ میں قہستان جنگ کے بعد قبضہ میں آیا۔
- ۵۴ھ میں آپؓ کے دورِ خلافت میں مسلمان دریائے جیحون کو عبور کرتے ہوئے بخارا تک جا پہنچے۔
- ۵۶ھ میں غزوہ سمرقند پیش آیا۔

سیدنا معاویہ بن ابی سفیانؓ نے رومیوں کیخلاف سولہ جنگیں لڑیں حتیٰ کے آخری وصیت بھی یہی تھی کے "روم کا گلا گھونٹ دو"

سیدنا معاویہ بن ابی سفیانؓ اکابر علمائے اُمت و اولیائے اُمت کی نظر میں

- پیرانِ پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں: میں حضرت معاویہؓ کے راستے میں بیٹھا رہوں (کہ سامنے ان کی سواری آجائے) اور ان کے گھوڑے کے پیر کی دھول اُڑ کر مجھ پر پڑ جائے، تو میں سمجھوں گا کہ یہی میری نجات کا وسیلہ ہے۔ (خلاصہ غنیۃ الطالبین - ج ۱ ص ۱۷۱)
- قاضی عیاضؒ فرماتے ہیں: سیدنا معاویہؓ حضور انور ﷺ کے صحابی اور برادرِ نسبتی ہیں، کاتبِ رسول اور وحی الٰہی کے امین ہیں، جو انہیں برا کہے اس پر خدا، رسول اور فرشتوں کی لعنت۔ (الشفاء ص ۹۵)
- حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ فرماتے ہیں: تم لوگ معاویہؓ کی بدگمانی سے بچو کہ وہ ایک جلیل القدر صحابیؓ ہیں اور زمرہ صحابیت میں بڑی فضیلت والے ہیں۔ خبردار ان کی بدگوئی میں پڑ کر گناہ کے مرتکب نہ ہونا۔ (ازالۃ الخفاء، ج ۱ ص ۱۱۳)

معاویہؓ بن ابی سفیانؓ ائمہ کرامؒ نظر میں

- امام اعظم ابوحنیفہؒ فرماتے ہیں: حضرت معاویہؓ نے حضرت علیؓ کے ساتھ جنگ میں ابتدا نہیں کی۔ (المنتقی ص ۲۵۱)
- امام مالکؒ فرماتے ہیں: جو شخص صحابہ کرامؓ میں سے کسی کو بھی خواہ وہ ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ ہوں یا معاویہؓ اور عمرو بن عاصؓ، انہیں برا کہے، تو اگر یہ کہے کہ وہ گمراہی پر یا کفر پر تھے، تو اسے قتل کیا جائے گا اور اگر اس کے علاوہ عام گالیوں میں سے کوئی گالی دے تو اسے سخت سزا دی جائے گی۔ (شفاء، قاضی عیاضؒ)
- امام میمونیؒ کہتے کہ امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں: لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ وہ حضرت معاویہؓ کی برائی کرتے ہیں، ہم اللہ سے عافیت کے طلبگار ہیں اور پھر مجھ سے فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ کوئی شخص صحابہؓ کا ذکر برائی کیساتھ کر رہا ہے، تو اس کے اسلام کو مشکوک سمجھو۔
- ابراہیم بن میسرہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کو کبھی نہیں دیکھا کہ کسی کو خود مارا ہو، مگر ایک شخص جس نے حضرت معاویہؓ پر سب و شتم کی، اسکو انہوں نے خود کوڑے لگائے۔ (رواہ اللالکائی ذکرہ ابن تیمیہ فی الصارم المسلول)
- امام ربیع بن نافع فرماتے ہیں: حضرت معاویہؓ اصحاب رسول اللہ ﷺ کے درمیان پردہ ہیں، جو یہ پردہ چاک کرے گا، وہ تمام صحابہؓ پر لعن طعن کی جرأت کر سکے گا۔
- حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں: تم لوگ حضرت معاویہؓ کے کردار و اعمال کو دیکھتے تو بے ساختہ کہہ دیتے یہی مہدی ہیں۔ (حاشیۃ العواصم ص ۲۰۵)

سیدنا معاویہ بن ابی سفیانؓ کی تاریخ ساز اصلاحات و فتوحات

- اسلامی بحری بیڑے کا قیام۔
- بڑے بڑے اخلاقی مجرموں کے لیے خصوصی پولیس (سی، آئی، اے سٹاف) کی بنیاد۔
- دس بڑی بڑی سلطنتوں کے ۵۴۰۰ علاقوں پر اسلامی پرچم لہرایا گیا۔
- عرب میں زراعت کو فروغ دے کر بڑی بڑی نہروں اور بندوں کا قیام۔
- محکمہ رجسٹرار اور نقول کا قیام۔
- جہاز سازی کے کارخانے۔
- دنیا کا سب سے بڑا شہر "قیساریہ" جس کے تین سو بازار تھے اور جس کی حفاظتی پولیس کی تعداد ایک لاکھ تھی، اس پر اسلامی حکومت قائم کی گئی۔
- خانہ کعبہ پر سب سے پہلے دیبا اور حریر کا غلاف چڑھایا گیا۔
- احادیث جمع کرنے اور دینی شعائر کے تحفظ کے لیے باقاعدہ محکمہ کا اجراء
- شکایات سیل کا قیام
- حفاظتی قلعوں کی تعمیر
- سرمائی اور گرمائی افواج کی تشکیل
- بری اور بحری فوج کی بنیاد
- پارلیمنٹ کا قیام

سیدنا معاویہ بن ابی سفیانؓ عہد حاضر کے علمائے کرام کی نظر میں

- حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ فرماتے ہیں: حضرت معاویہؓ کا شمار اُن عظیم المرتبت صحابہؓ میں ہوتا ہے، جنہوں نے آنحضرت ﷺ کی خدمت سے منفرد حصہ پایا۔
- حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ فرماتے ہیں: بعض لوگ غلط فہمی سے حضرت معاویہؓ کو جلیل القدر صحابہؓ سے الگ کر دیتے ہیں، ان کی یہ تقسیم سراسر ناانصافی پر مبنی ہے۔
- حضرت سید نذیر حسین دہلویؒ فرماتے ہیں: حضرت معاویہؓ نے کفر کی حالت میں بھی کبھی اسلام کے مخالف تلوار نہیں اُٹھائی، قبول اسلام کے بعد آپؓ نے اسلام کی بے مثال خدمت کی۔
- مولانا احمد رضا خان بریلویؒ لکھتے ہیں: جو حضرت معاویہؓ پر طعن کرے، وہ جہنمی کتوں میں سے ایک کتا ہے، ایسے شخص کے پیچھے نماز حرام ہے۔ (احکام شریعت ج ۱ ص ۶۹، ۹۱)
- مولانا امجد علی رضوی برایونیؒ لکھتے ہیں: حضرت معاویہؓ اور ان کے والد ماجد حضرت ابوسفیانؓ اور والدہ ماجدہ حضرت ہندہؓ کی شان میں گستاخی تبرا ہے، اس کا قائل رافضی ہے۔ (بہار شریعت ج ۱ ص ۷۰)

اللہ الغنی الی الخیر

انجمن تحفظ ناموس رسالت ﷺ - آزاد کشمیر ... الحق فاؤنڈیشن انٹرنیشنل

رابطہ کے لیے:

ملک سعید معاویہ	0321-4819670
حافظ محمد یونس	0333-4526582
لیاقت ہزاروی	0301-4786780
قاری محمد رفیق	0321-8809630